احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
CPL 61

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 26- فروری 2000ء - 19 ذی قعدہ 1420 ہجری - 26- تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 47

صحبت رسولؐ کی تمنا

حضرت ربیعہ بن کعبؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم تھے- ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا مجھ سے مانگو تمہاری کیا آرزو ہے- انہوں نے عرض کیا میری تو صرف اتنی خواہش ہے کہ جنت میں بھی آپ کی رفاقت نصیب ہو- فرمایا کوئی اور خواہش بھی ہے عرض کیا نہیں- تو فرمایا- اپنے لئے کثرت سجود سے میری مدد کرو-

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰة باب فضل السجود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانی فطرت میں یہ خاصہ جبکہ موجود ہے کہ سچی معرفت نقصان سے بچالیتی ہے جیسا کہ سانپ یا شیر یا زہر کی مثال سے بتایا گیا ہے پھر یہ بات کیونکر درست ہو سکتی ہے کہ ایمان بھی ہو اور گناہ بھی دور نہ ہو- میں دیکھتا ہوں کہ ان فری میسنوں میں محض ایک رعب کا سلسلہ ان کے اسرار کے اظہار سے روکتا ہے اور کچھ نہیں- پھر خدا کی عظمت و جبروت پر ایمان گناہ سے نہیں بچا سکتا؟ بچا سکتا ہے اور ضرور بچا سکتا ہے-

پس گناہ سے بچنے کے لئے حقیقی راہ خدا کی تجلیات ہیں اور اس آنکھ کو پیدا کرنا شرط ہے جو خدا کی عظمت کو دیکھ لے اور اس یقین کی ضرورت ہے جو گناہ کے زہر پر پیدا ہو- زمین سے تاریکی پیدا ہوتی ہے اور آسمان اس تاریکی کو دور کرتا ہے اور ایک روشنی عطا کرتا ہے- زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے جب تک آسمانی روشنی کا طلوع اور ظہور نہ ہو- اس لئے جب تک آسمانی نور جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے- کسی دل کو تاریکی سے نجات نہ دے انسان اس پاکیزگی کو کب پا سکتا ہے جو گناہ سے بچنے میں ملتی ہے- پس گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش کرنی چاہئے جو یقین کی روشنی کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے اور ایک ہمت، قوت عطا کرتا ہے اور تمام قسم کے گرد و غبار سے دل کو پاک کرتا ہے- اس وقت انسان گناہ کے زہرناک اثر کو شناخت کر لیتا اور اس سے دور بھاگتا ہے- جب تک یہ حاصل نہیں- گناہوں سے بچنا محال ہے- (-)

یہ بات کہ ایسا یقین کیونکر پیدا ہو؟ اس کے لئے اتنا ہی کہنا چاہتے ہیں کہ ایسے یقین کے خواہش مند کے لئے ضروری ہے کہ وہ (صادقین کی صحبت اختیار کرو) سے حصہ لے- صادق سے صرف یہی مراد نہیں کہ انسان زبان سے جھوٹ نہ بولے- یہ بات تو بہت سے ہندوؤں اور دہریوں میں بھی ہو سکتی ہے' بلکہ صادق سے مراد وہ شخص ہے جس کی ہر بات صداقت اور راستی ہونے کے علاوہ اس کے ہر حرکات و سکنات و قول سب صدق سے بھرے ہوئے ہوں- گویا یہ کہو کہ اس کا وجود ہی صدق ہو گیا ہو- اور اس کے اس صدق پر بہت سے تائیدی نشان اور آسمانی خوارق گواہ ہوں- چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات و سکنات' افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے- صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا' تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا' کیونکہ صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 4-5)

اعلان داخلہ عائشہ

دینیات اکیڈمی ربوہ

○ عائشہ دینیات اکیڈمی میں داخلہ یکم اپریل سے شروع ہوگا اور 10- روز تک جاری رہے گا- طالبات اس دوران اپنی درخواستیں پرنسپل کے نام بھجوائیں- طالبہ کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے- ایف- اے اور بی- اے پاس طالبات اپنی دینی علمی ترقی کے لئے اس ادارے میں داخل ہوں- مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے- طالبات کو کتب برائے مطالعہ ادارے کی طرف سے دی جاتی ہیں- خدا کے فضل سے 1993ء سے یہ ادارہ نظارت تعلیم کے زیر انتظام خدمات انجام دے رہا ہے- طالبات اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں- (پرنسپل عائشہ اکیڈمی- ربوہ)

احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا کنونشن

27 فروری بروز اتوار صبح 8 بجے تا شام 5 بجے (AACP) ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام ہال انصار اللہ میں چوتھا سالانہ کنونشن منعقد کیا جا رہا ہے- کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ یا کمپیوٹر کا شوق رکھنے والے خواتین و حضرات شرکت فرما کر استفادہ کریں-

(جنرل پبلک سیشن 2:30 تا 4:15)

کلیم احمد قریشی

صدر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز

ربوہ چیپٹر

نمائندگان روزنامہ الفضل

شعبہ اشتہارات کا دورہ

○ مکرم محمد احمد مظفر صاحب علوی آف اوکاڑہ اور مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندگان روزنامہ "الفضل" ربوہ شعبہ اشتہارات اپنے دورے پر اضلاع لاہور' قصور' گوجرانوالہ' شیخوپورہ' حافظ آباد تشریف لا رہے ہیں عہدیداران جماعت احمدیہ و احباب جماعت احمدیہ سے خصوصی تعاون کی اپیل کی جاتی ہے-

(مینجر روزنامہ الفضل- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 97)

قرآن سب سے بڑا وظیفہ ہے

(بروایت حضرت حافظ نور اللہ صاحب ساکن فیض اللہ چک)

حافظ نبی بخش صاحب نے ایک دفعہ حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور حافظ نور اللہ صاحب تو بہت وظیفے کرتے رہتے ہیں۔ میں نے عرض کی کہ حضور یہ یوں ہی کہتے ہیں۔ میں تو سوائے قرآن شریف کے اور کچھ نہیں پڑھتا۔ حضور ہنس پڑے۔ اور فرمایا میاں نور تمہاری تو وہ مثال ہے کہ جس شخص کو دونوں وقت پلاؤ میسر ہوا سے اگر کہا جائے تم تو بڑا اچھا کھانا کھاتے ہو۔ وہ کہے کہ نہیں میں تو صرف پلاؤ ہی کھاتا ہوں۔

کیا قرآن سے بہتر بھی کوئی وظیفہ ہے؟

(الحکم 26۔ مئی 1935ء صفحہ 5)

صبر وتحمل کی مثالی شان

تحریر حضرت ملک غلام حسین صاحب رہتاسی:۔

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مولوی ہندوستان سے آیا۔ نماز ظہر ہو چکی تھی۔ ماہ جون تھا۔ حضور نماز پڑھ کر تشریف فرما ہوئے اور بہت سے خدام بیٹھے تھے کہ وہ مولوی آیا۔ حضور نے فرمایا آیئے تشریف لایئے۔ وہ بیٹھنے نہ پایا تھا کہ اس نے گالیاں نکالنا شروع کر دیں اور کہنے لگا کہ تم نے دین محمدی کو بگاڑ دیا ہے۔ حضور نے مسکرا کر فرمایا مولوی صاحب تشریف رکھیں۔ آپ کے سب سوالات کا جواب دیا جائے گا۔ مجھے فرمایا کہ اندر سے مولوی صاحب کے لئے دودھ میں برف اور کیوڑہ ڈال کر لے آؤ۔ مولوی صاحب گرمی میں سے آئے۔ میں نے دودھ لا کر مولوی صاحب کو دیا مگر اس نے پینے سے انکار کر دیا اور نہ پیا۔ اور برابر گالیاں...... دیتا رہا۔ ایک نو احمدی جو عیسائی سے احمدی ہوا تھا۔ وہاں موجود تھا۔ اس سے صبر نہ ہو سکا۔ اور ایک تھپڑ لگا دیا۔ وہ مولوی فوراً اٹھ کر چلا گیا۔

حضرت اقدس اس نو (احمدی) پر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ تم نے اس مولوی کو کیوں مارا؟ وہ گالیاں تو ہمیں دے رہا تھا۔ اندر مولوی عبدالکریم صاحب بھی سن رہے تھے۔ مگر حضور کی وجہ سے بول نہیں سکتے تھے۔

حضور نے اس نو احمدی سے کہا کہ اس کو ابھی جا کر واپس لاؤ۔ وہ شخص واپس لانے کے لئے گیا۔ بعد میں خود حضور تشریف لے گئے اور اس مولوی سے فرمایا کہ آپ واپس چلیں۔ مگر وہ نہ مانا اور چلا گیا۔

(الحکم 7۔ مئی 35ء)

دوستوں کا غیر معمولی اعزاز و اکرام

حضرت سید عبدالستار صاحب کابلی المعروف بزرگ صاحب کا بیان فرمودہ واقعہ

"کرم دین کے مقدمہ کی واپسی پر حضور نے بعض کو حکم دیا کہ تم چھینہ اسٹیشن پر اتر کر قادیان پہنچو۔ اور بعض کو یکوں پر آنے کا حکم دیا۔ اور بعض کو گڈوں کے ساتھ آنے کا حکم دیا۔ میں پیدل روانہ ہو گیا نہر کے قریب جب ہم پہنچے تو حضور کا یکہ نظر آیا۔ حضور قضائے حاجت کے لئے گئے ہوئے تھے۔ جب حضور واپس آرہے تھے۔ تو ہم نے چادر تان کر حضور کے لئے سایہ کر دیا۔ اور حضور سایہ میں چلنے لگے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا کہ تم پیدل آ رہے ہو۔ تم کو یکہ پر سوار ہونا چاہئے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور میں پیدل چل سکتا ہوں۔ نہر کے دوسری طرف خلیفہ اول اور بہت سے احباب یکوں پر انتظار کر رہے تھے۔ حضرت خلیفہ اول کو جب یہ معلوم ہوا کہ حضور نے ایسا فرمایا ہے۔ تو آپ نے مجھے بلایا

اور حکم دیا کہ یکے پر بیٹھو۔ اور فرمایا کہ نہیں تم کو لازماً بیٹھنا پڑے گا۔ چنانچہ میں بیٹھ گیا۔"

(الحکم 7۔ مئی 35ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 28۔ فروری 2000ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب۔ نمبر255
1-45 a.m.	البانین پروگرام۔ "احمدیت کا تعارف"
2-15 a.m.	درس القرآن نمبر21
3-55 a.m.	حضور سے جرمن دوستوں کی ملاقات۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کلاس نمبر55
6-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر255
7-20 a.m.	"جماعت احمدیہ" مولانا سلطان محمود انور صاحب کی تقریر
8-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر285
9-20 a.m.	چینی زبان سیکھیں۔ سبق نمبر156
9-55 a.m.	حضور سے لجنہ کی ملاقات۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
12-05 p.m	درس القرآن۔ 1995ء
1-35 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر255
3-00 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر205
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔ خطبہ جمعہ۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m.	نارویجین زبان سیکھیں۔ سبق نمبر 53
6-10 p.m.	فرنچ پروگرام۔
7-10 p.m.	بنگالی سروس۔ متفرق پروگرام۔
8-10 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر99۔
9-15 p.m.	چلڈرنز کلاس نمبر56
9-50 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-10 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر206

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 29۔ فروری 2000ء

12-05 a.m	لقاء مع العرب۔ نمبر256
1-05 a.m.	ترک پروگرام۔
1-35 a.m.	دینی تعلیمات۔
2-15 a.m.	فرنچ پروگرام۔
3-15 a.m.	نارویجین زبان سیکھیں۔ سبق نمبر53
3-45 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر99
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ نمبر256 جز اول
6-05 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر256
7-05 a.m.	MTA سپورٹس۔ سالانہ کھیلیں
7-30 a.m.	MTA ورائٹی۔ انٹرویو۔
8-10 a.m.	اردو کلاس۔ سبق نمبر206
9-20 a.m.	نارویجین زبان سیکھیں۔ سبق نمبر 53
9-55 a.m.	فرنچ پروگرام۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-30 a.m.	چلڈرنز کلاس نمبر56۔ جز اول
12-05 p.m.	پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ فرمودہ 18۔ ستمبر 1998ء
1-05 p.m.	دینی تعلیمات۔
1-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-55 p.m.	اردو کلاس۔ سبق نمبر206
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔ درس قرآن۔ نظم
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m.	سویڈش زبان سیکھیں۔ سبق نمبر38۔
6-00 p.m.	بنگالی پروگرام۔ ملاقات
7-00 p.m.	بنگالی سروس۔ متفرق آئیٹم
7-50 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر69
9-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ "وقف نو"
9-35 p.m.	چلڈرنز کارنر "یسرنا القرآن کلاس"۔ نمبر14
9-55 p.m.	جرمن سروس۔ متفرق پروگرام۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-25 p.m.	اردو کلاس۔ سبق نمبر207

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ۔ یکم مارچ 2000ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب۔ نمبر257
1-35 a.m.	MTA ناروے "حقیقت سے افسانہ تک"
2-00 a.m.	بنگالی دوستوں کی ملاقات۔
3-00 a.m.	ہماری کائنات
3-30 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر69
4-35 a.m.	سویڈش زبان سیکھیں۔ سبق نمبر38
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-55 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر257
7-05 a.m.	بنگالی دوستوں کی ملاقات۔
8-05 a.m.	اردو کلاس۔ سبق نمبر207
9-15 a.m.	سویڈش زبان سیکھیں۔ سبق نمبر38
9-50 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر99
11-05 a.m.	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
11-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن
11-55 a.m.	سواحیلی پروگرام۔ "مذاکرہ جز دوم"
1-05 p.m.	ہماری کائنات۔
1-45 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر257
3-05 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر207
4-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	سپینش زبان سیکھیں۔ سبق نمبر25
6-05 p.m.	حضور سے اطفال کی ملاقات۔
7-05 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر70
9-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ "وقف نو"
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-20 p.m.	اردو کلاس۔ سبق نمبر208

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حافظ عبدالحی بھٹی صاحب

شہادت اور اس کا بلند مقام

حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تحریرات کی روشنی میں

شہید کی تعریف

جس قدر ایمان قوی ہوتا ہے اسی قدر اعمال میں بھی قوت آتی ہے یہاں تک کہ اگر یہ قوت ایمانی پورے طور پر نشوونما پا جاوے تو پھر ایسا مومن شہید کے مقام پر ہوتا ہے کیونکہ کوئی امر اس کے سدراہ نہیں ہو سکتا وہ اپنی عزیز جان تک دینے میں بھی تامل اور دریغ نہ کرے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 226)

عام لوگوں نے شہید کے معنی صرف یہی سمجھ رکھے ہیں کہ جو شخص لڑائی میں مارا گیا یا دریا میں ڈوب گیا یا وباء میں مرگیا وغیرہ مگر میں کہتا ہوں کہ اسی پر اکتفاء کرنا اور اسی حد تک اس کو محدود رکھنا مومن کی شان سے بعید ہے شہید اصل میں وہ شخص ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ سے استقامت اور سکینت کی قوت پاتا ہے اور کوئی زلزلہ اور حادثہ اس کو متغیر نہیں کر سکتا وہ مصیبتوں اور مشکلات میں سینہ سپر رہتا ہے یہاں تک کہ اگر محض خدا تعالیٰ کے لئے اس کو جان بھی دینی پڑے تو فوق العادت استقلال اس کو ملتا ہے اور وہ بدوں کسی قسم کا رنج یا حسرت محسوس کئے اپنا سر رکھ دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ بار بار مجھے زندگی ملے اور بار بار اس کو اللہ کی راہ میں دوں۔ ایک ایسی لذت اور سرور اس کی روح میں ہوتا ہے کہ ہر تلوار جو اس کے بدن پر پڑتی ہے اور ہر ضرب جو اس کو پیس ڈالے اس کو پہنچتی ہے وہ اس کو ایک نئی زندگی، نئی مسرت اور تازگی عطا کرتی ہے یہ ہیں شہید کے معنی۔ پھر یہ لفظ شہد سے بھی نکلا ہے۔ عبادت شاقہ جو لوگ برداشت کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں ہر ایک تلخی اور کدورت کو جھیلنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ شہد کی طرح ایک شیرینی اور حلاوت پاتے ہیں اور جیسے شہد فیہ شفاء للناس (النحل آیت 70) کا مصداق ہے یہ لوگ بھی ایک تریاق ہوتے ہیں ان کی صحبت میں آنے والے بہت سے امراض سے نجات پا جاتے ہیں۔ اور پھر شہید اس درجہ اور مقام کا نام بھی ہے جہاں انسان اپنے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کو دیکھتا ہے یا کم از کم خدا کو دیکھتا ہوا یقین کرتا ہے اس کا نام احسان بھی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 276)

شہادت تو مومن کے واسطے ہوتی ہے جو پہلے ہی سے خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے نفس کو قربان کر چکا ہوتا ہے اس کی موت ہر حالت میں شہادت ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 153)

مقام شہادت

مرتبہ شہادت سے وہ مرتبہ مراد ہے جبکہ انسان اپنی قوت ایمان سے اس قدر اپنے خدا اور روز جزا پر یقین کر لیتا ہے کہ گویا خدا تعالیٰ کو اپنی آنکھ سے دیکھنے لگتا ہے تب اس یقین کی برکت سے اعمال صالحہ کی مرارت اور تلخی دور ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی ہر ایک قضاء و قدر بباعث موافقت شہد کی طرح دل میں نازل ہوتی اور تمام صحن سینہ کو حلاوت سے بھر دیتی ہے اور ہر ایک ایلام انعام کے رنگ میں دکھائی دیتا ہے سو شہید اس شخص کو کہا جاتا ہے جو قوت ایمانی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کا مشاہدہ کرتا ہو اور اس کے تلخ قضاء و قدر سے شہد شیریں کی طرح لذت اٹھاتا ہے اور اسی معنے کے رو سے شہید کہلاتا ہے اور یہ مرتبہ کامل مومن کے لئے بطور نشان کے ہے۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 ص 420)

شہید کا کمال یہ ہے کہ مصیبتوں اور دکھوں اور ابتلاؤں کے وقت میں ایسی قوت ایمانی اور قوت اخلاقی اور ثابت قدمی دکھلاوے کہ جو خارق عادت ہونے کی وجہ سے بطور نشان کے ہو جائے۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 ص 516)

طاعونی موت شہادت ہے؟

جو لوگ طاعون سے مرنا شہادت بتاتے ہیں ان کو معلوم نہیں کہ طاعونی موت تو عذاب الٰہی ہی ہے لیکن جو حدیث میں آیا ہے کہ اگر مومن ہو کر طاعون میں مرجاوے تو شہادت ہے تو یہ اللہ تعالیٰ نے گویا ہر مومن کی پردہ پوشی کی ہے کثرت سے اگر مرنے لگیں تو شہادت نہ رہے گی پھر عذاب ہو جائے گا شہادت کا حکم شاذ کے اندر ہے کثرت ہمیشہ کافروں پر ہوتی ہے اگر یہ ایسی ہی شہادت اور برکت والی بات تھی تو اس کا نام رجز من السماء نہ رکھا جاتا اور کثرت سے مومن مرتے اور انبیاء مبتلاء ہوتے مگر کیا کوئی کسی نبی کا نام لے سکتا ہے؟ ہرگز نہیں پس یاد رکھو اگر کوئی شاذ مومن اس سے مرجاوے تو اللہ تعالیٰ اپنی ستاری سے اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور اس کے لئے کہا گیا کہ وہ شہادت کی موت مرتا ہے ماسوا اس کے میں نے بارہا کہا ہے کہ اگر کوئی حدیث قرآن شریف کے متعارض ہو اور اس کی تاویل قرآن شریف کے موافق نہ ہو تو اسے چھوڑ دینا چاہئے۔ حکم ہمیشہ کثرت پہ ہوتا ہے شاذ تو معدوم کا حکم رکھتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 456)

شہید چند دنوں کے بعد زندہ کئے جاتے ہیں

یاد رہے کہ اولیاء اللہ اور وہ خاص لوگ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں وہ چند دنوں کے بعد پھر زندہ کئے جاتے ہیں۔

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 ص 57)

شہید کی زندگی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

شہید کو ایک اعلیٰ حیات مرنے کے بعد ہی مل جاتی ہے جبکہ دوسرے لوگوں کو عرصہ تک ایک درمیانی حالت میں رہنا پڑتا ہے بعض حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شہید تین دن کے اندر اندر زندہ ہو جاتا ہے اور اس کمال کو حاصل کر لیتا ہے جسے دوسرا شخص ایک لمبے عرصہ میں حاصل کرتا ہے۔ ...ولا تقولوا!... تم اللہ کی راہ میں جان دینے والوں کو مردہ مت کہو وہ مردہ نہیں ہیں بلکہ زندہ ہیں یعنی شہید کے اعمال کبھی ختم نہیں ہو سکتے وہ زندہ ہے اور اس کے اعمال ہمیشہ بڑھتے رہتے ہیں اس نے خدا کے لئے اپنی جان قربان کر دی اور خدا نے نہ چاہا کہ اس کے اعمال ختم ہو جائیں کوئی دن نہیں گزرتا کہ تم نمازیں پڑھو اور ان کا ثواب تمہارے نام لکھا جائے اور شہید ان سے محروم رہے کوئی رمضان نہیں گزرتا کہ تم اس کے روزے رکھو اور ان کا ثواب تمہارے نام لکھا جائے اور شہید اس سے محروم رہے کوئی حج نہیں کہ تم تکلیف اٹھا کر اس کا ثواب حاصل کرو اور شہید اس ثواب سے محروم رہے غرض وہ لوگ وہی برکتیں حاصل کر رہے ہیں جو تم کر رہے ہو۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے قرب میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں پس اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فلسفہ موت و حیات پر نہایت لطیف رنگ میں روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ شہادت کا مقام حاصل کرنے والوں کو دائمی حیات حاصل ہوتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 289)

شہادت دین کی فتح کے لئے ضروری ہے

جو لوگ مارے جائیں ان کو مردہ مت کہو۔ کیونکہ وہ زندہ ہیں اور جو لوگ اپنی نادانی سے ان کو مردہ کہتے ہیں ان کے نفس اتنی حس ہی نہیں رکھتے کہ وہ اس کی اہمیت محسوس کریں۔ اس میں ان معترض کا بھی جواب ہے جو کہتے ہیں کہ لڑائیوں کی اور اپنی جانوں کو قربان کرنے کی کیا ضرورت ہے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو فرماتا ہے کہ تمہاری آنکھیں اس بینائی سے جو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو عطا کی ہے محروم ہیں۔ تم کو کیا معلوم کہ (دین) کی فتح کی بنیاد انہی لوگوں کے ہاتھ سے رکھی جاتی ہے جو اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں.... وہ لوگ جو سچا ایمان لاتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ہمارا مرنا قوم کو زندہ کرنے کا موجب ہوگا۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 291)

شہید تین طرح سے زندہ ہوتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

اللہ کی راہ میں جو مارا جاوے اسے احیاء کہتے ہیں اور تین طرح سے وہ زندہ ہوتے ہیں جن کو ایک جاہل بھی سمجھ سکتا ہے اور متوسط درجہ کے آدمی بھی اور ایک مومن بھی سمجھ سکتا ہے۔ گویا ان کی حیات قائم رہتی ہے اسے تو ایک مومن سمجھ سکتا ہے دوسری بات متوسط درجے کا عرب سمجھ سکتا ہے کہ اہل عرب کا محاورہ ہے کہ جس کا بدلہ لیا جاوے اسے وہ مردہ نہیں کہتے بلکہ زندہ کہتے ہیں شہید کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو تم میں سے مرے گا اس کا بدلہ لیا جاوے گا۔ تیسری بات کہ ایک جاہل بھی سمجھ سکتا ہے یہ ہے کہ جب میدان ہاتھ آوے اور فتح ہو جاوے تو پھر مردوں اور مقتولوں کو مردہ اور مقتول نہیں سمجھتے اور نہ ان کا رنج و غم ہوتا ہے۔ میرا اپنا اعتقاد ہے کہ شہید کو ایک چیونٹی کے برابر بھی درد محسوس نہیں ہوتا اور میں نے اس کی نظیریں خود دیکھی ہوئی ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 267)

تعلقات قومی چھوڑ کر قبول دین ایک شہادت ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

انسان حقیقی دین سے کیوں محروم رہ جاتا ہے اس کا بڑا باعث قوم ہے خویش و اقارب دوستوں اور قوم کے تعلقات کو ایسا مضبوط کر لیتا ہے کہ وہ ان کو چھوڑنا نہیں چاہتا ایسی صورت میں ناممکن ہے کہ یہ نجات کا دروازہ اس پر کھل سکے یہ ایک قسم کی نامردی اور کمزوری ہے لیکن یہ شہیدوں اور مردوں کا کام ہے کہ ان تعلقات کی ذرا بھی پروا نہ کرے اور خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھائے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 327)

واقفین کی موت شہادت ہے

جو شخص وعظ کے لئے انگریزی ملکوں کی طرف خالصاً للہ جائے گا پس وہ برگزیدوں میں سے ہوگا اور اگر اس کو موت آ جائے گی تو وہ شہیدوں میں

باقی صفحہ 6 پر

ڈاکٹر نصیر احمد صاحب

جو خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ نہ کہو

راہ خدا میں جان دینے والے محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب

ڈھونیکی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

خاکسار کے اباجان محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ولد غلام محمد صاحب دھنوکہ ضلع ریاسی مقبوضہ کشمیر میں 1944ء میں پیدا ہوئے۔ پاکستان بننے کے بعد کچھ عرصہ والدین کے ساتھ واہ کینٹ کیمپ میں رہے۔ پھر 1956ء میں ڈھونیکی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ منتقل ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحب کے بڑے بھائی محمد حسین صاحب نے 1965ء کی جنگ میں مظفر آباد میں جان قربان کی۔ ڈاکٹر صاحب کل تین بھائی اور ایک بہن تھے۔

1- محترم محمد حسین صاحب بڑے بھائی 1965ء کی جنگ میں جان قربان کی۔ 2- محترم بشیر احمد صاحب اور بہن رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ نواب خاں صاحب

اولاد محترم ڈاکٹر صاحب نے چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے۔

(1) خاکسار ڈاکٹر نصیر احمد بڑا بیٹا ڈھونیکی
(2) محترم حفیظ احمد صاحب الیکٹرونکس انجینئر کراچی میں رہائش پذیر ہیں۔
(3) محترم محمود احمد صاحب کمپیوٹر گریجوایٹ حال امریکہ
(4) محترم فرید احمد صاحب ڈھونیکی
(5) محترمہ امتہ النصیر صاحبہ اہلیہ کمال الدین احمد صاحب کارکن نظارت تعلیم ربوہ۔
(6) محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ اہلیہ طارق محمود صاحب چونڈہ
(7) محترمہ امتہ المحمود زیر تعلیم کلاس ہفتم۔

واقعہ قربانی

محترم ابا جان ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کو 26-27 اکتوبر 1997ء کی درمیانی رات تقریباً 10:00 بجے رات گھر سے اغوا کرنے کے بعد راہ مولا میں قربان کر دیا گیا۔ چھ مسلح افراد نے ایک بچی کے پاؤں کے زخمی ہونے کا بہانہ بنا کر اور اسے ساتھ لے کر کلینک جو گھر کے ساتھ ہی واقع تھا کا دروازہ کھٹکھٹایا پوچھنے پر کہا کہ بچی زخمی ہے پٹی کر دیں۔ جب اباجان نے دروازہ کھولا تو وہ کلینک کے اندر گھس آئے اور جب اباجان بچی کو پٹی کرنے کے لئے جھکے تو انہوں نے ابا جان کو بندوقوں کے بٹوں سے مارنا شروع کر دیا۔ پھر کہا کہ جو کچھ بھی گھر میں ہے اور جتنی رقم موجود ہے وہ سب ہمارے سپرد کر دو۔ لہٰذا ان کا یہ مطالبہ پورا کر دیا گیا لیکن بعد میں وہ اباجان کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ ہم سب گھر والوں کو کمروں میں بند کیا گیا تھا جب ہم رہا ہوئے تو تمام ڈاکو اباجان کو لے کر جا چکے تھے ہمارے گاؤں کے تقریباً مغرب کی طرف گندا نالہ پلکھو ہے اغوا کرنے کے بعد ابا جان کو وہاں پلکھو پر فائر کے ساتھ قربان کر دیا۔ اناللہ.....

اخلاق حمیدہ

ابا جان اخلاق حسنہ کے پیکر۔ غریبوں کا خیال رکھنے والے تھے کسی سے کوئی جھگڑا نہیں تھا۔ گرمی ہو یا سردی۔ دھوپ ہو یا بارش دن ہو یا رات جب بھی کوئی مریض دوا لینے آتا اسی وقت فوراً اسے دوا دیتے۔ اور اپنے آرام کی بھی پرواہ نہ کرتے۔ غریبوں کے بہت ہمدرد تھے۔ بہت سے غریبوں کا مفت علاج کر دیتے۔ اور مریضوں سے بہت کم رقم وصول کرتے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ علاقے میں ایک اچھے اور غمخوار اور نیک انسان کے نام سے جانے جاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص طور پر دست شفا عطا فرمایا تھا۔ مریض کا دوا کھانا ایک بہانہ بنتا تھا اور مریض اللہ کے فضل سے فوراً صحت یاب ہو جاتا۔ یہی وجہ تھی کہ بڑے بڑے ہسپتالوں سے علاج کروانے کے بعد لاعلاج مریض بھی آپ سے دوا لینے کے بعد اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے۔

ابا جان اپنے علاقے میں بہت زیادہ اثر و رسوخ رکھتے تھے جب بھی کوئی حکومتی نمائندہ M.N.A یا کوئی وزیر گاؤں کے دورہ پر آتا تو وہ آپ کے پاس آتا۔ اگر گاؤں میں کوئی لڑائی جھگڑا ہو جاتا تو آپ ہی اس کا فیصلہ کرنے کے لئے جاتے۔ آپ کے فیصلہ کو ہمیشہ قبول کیا جاتا۔ کبھی کسی کے خلاف ناحق فیصلہ نہ کرتے۔ خواہ آپ کے اپنے قریبی رشتہ دار کا بھی قصور ہوتا تو اس کے خلاف فیصلہ دیتے۔

ہمدردی خلق

محترم اباجان مرحوم دور دراز تک کے لوگوں کے لئے ایک بڑی سہولت تھے۔ امیر ہو یا غریب جب بھی کوئی رات کے وقت بیماری کی پریشانی کی وجہ سے دوا لینے یا مریض کو دکھانے کے لئے ڈاکٹر صاحب کو اپنے گھر لے کر جانے کے لئے آتا تو ابا جان مریض دیکھنے اس کے ساتھ اس کے گھر چلے جاتے۔ اگر تو سواری کا انتظام ہوتا تب بھی چلے جاتے لیکن اگر پیدل جانا پڑتا تو پیدل بھی چلے جاتے جس نالہ پلکھو میں آپ کو راہ مولا میں قربان کرنے کے بعد پھینکا گیا سردیوں کی رات میں بھی اس نالہ کے پار مریضوں کو دوا دینے کے لئے چلے جاتے۔

جماعت سے محبت

محترم اباجان پیدائشی احمدی تھے جماعت احمدیہ کے ساتھ آپ کو بہت زیادہ دلی محبت تھی۔ اپنے ذاتی کام چھوڑ کر پہلے جماعتی کام کو اہمیت دیتے۔ جماعت احمدیہ کے عقائد کے متعلق بہت گہرا علم رکھتے تھے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت زیادہ شوق تھا۔ آپ کے کلینک پر جتنے بھی مریض آتے تھے تقریباً سب کو احمدیت کا پیغام پہنچاتے۔ آپ نے اپنے کلینک میں شرائط بیعت حضرت اقدس مسیح موعود آویزاں کی ہوئی تھیں۔ کلمہ طیبہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کی تصاویر اور دیگر جماعتی چارٹ اور تصاویر بھی رکھی ہوئی تھیں۔

جماعت کے دلائل کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی مہارت بخشی تھی کہ بڑے سے بڑے مخالف کا منہ بند کر دیتے۔

دعوت الی اللہ کا شوق

آپ بہت زیادہ مہمان نواز تھے۔ جب بھی کوئی سرکاری ملازم مثلاً بجلی کے محکمہ کا آدمی یا ٹیلیفون کے محکمہ کا آدمی آتا تو اس کی مہمان نوازی ضرور کرتے۔ اور ان کو بھی جماعت کا پیغام دیتے۔ آپ ہر ماہ جلسہ سیرۃ النبیؐ کرواتے اور بہت سے غیر احمدی احباب کو دعوت دیتے۔ اور موسم کی مناسبت سے ان کی مہمان نوازی کا انتظام کرتے۔ کھانا اس طرح تقسیم کرتے جیسے کوئی ولیمہ کا پروگرام ہے آپ کی بڑی بہو اور امی جان اکثر شکایت کرتیں کہ آپ روزانہ اتنے مہمان لے آتے ہیں کہ سارا دن ہمارا کھانا پکانے میں گزر جاتا ہے تو اباجان جواب دیتے کہ آپ کا کھانا پکانا ہی دعوت الی اللہ میں شمار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اگر پھل عطا کئے تو ان میں آپ کا بھی حصہ ہوگا۔ اس طرح جب اباجان کو دعوت الی اللہ کے نتیجے میں پھل عطا ہوتے تو ان میں سے کچھ میری بیوی (قانتہ) کے نام کر دیتے چونکہ میری بیوی مقامی جماعت ڈھونیکی کی صدر لجنہ تھی اس کا ٹارگٹ بھی پورا ہو جاتا۔ دعوت الی اللہ کے حوالہ سے اباجان انصار اللہ ضلع میں اول بھی آتے رہے۔

دعوت الی اللہ کا آپ کو اس قدر شوق تھا کہ جو لٹریچر تقسیم کرنے کے لئے آتا وہ آپ اپنے کلینک پر رکھ لیتے اور جو مریض آتا اسے دوا بھی دیتے اور ساتھ لٹریچر بھی دے دیتے۔

جماعت کی طرف سے سلائیڈز دکھانے کا پروگرام ہوتا تو اباجان گاؤں میں سلائیڈز دکھانے کا انتظام کرتے۔ مرکز سے نمائندگان بھی تشریف لاتے تو آپ گاؤں کے بہت سے لوگوں کو دعوت دیتے۔ جب لوگ ہمارے ہاں سلائیڈز کے پروگرام پر آتے تو ایک میلے کا سا سماں ہوتا۔

اباجان ہر سال جلسہ سالانہ ربوہ پر ایک بس غیر از جماعت دوستوں کی لے جاتے۔ اور سارا خرچہ خود برداشت کرتے جلسہ پر غیر از جماعت لوگوں کی ملاقات حضور ایدہ اللہ سے کرواتے۔

جب خطبات جمعہ کی کیسٹس خطبہ سننے کے لئے جماعتوں میں نظام جاری ہوا تو بھی آپ بہت سے لوگوں کو خطبات سناتے پھر وڈیو کیسٹس آنا شروع ہوئیں تو بھی آپ زیادہ سے زیادہ دوستوں کو خطبات سنانے کا انتظام کرتے۔

مرکز سے محبت

ربوہ سے تشریف لانے والے مرکزی نمائندگان اور مربیان کے ساتھ مہمانوں کے لئے سوال وجواب اور مذاکرے کا بھی اہتمام بڑی محنت سے کرتے اور خوشی محسوس کرتے۔

ابا جان جماعت کے دوستوں سے بھی بہت محبت کرتے تھے۔ ڈھونیکی سے وزیر آباد کی احمدیہ بیت الذکر تقریباً 3 کلومیٹر سے زیادہ فاصلہ پر ہے ہر جمعہ پر ڈھونیکی سے تمام احمدی احباب کا جانا مشکل ہوتا تھا تو ابا جان نے نظام جماعت سے ڈھونیکی میں جمعہ پڑھنے کی اجازت حاصل کی۔ ابا جان تمام احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کا بہت خیال رکھتے تھے انہیں نماز باجماعت پڑھنے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سننے کی بار بار تلقین کرتے۔ اور جماعتی کاموں میں بھرپور حصہ لینے کے لئے کہتے۔ اپنے اہل خانہ کو بھی جماعتی کاموں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی تلقین کرتے رہتے۔ گھر کے ہر فرد کو نماز باجماعت کا پابند بنایا اور گھر میں تلاوت قرآن کریم کرنے کا باقاعدہ خیال رکھتے۔ لہٰذا جب حضور کے خطبات ڈش انٹینا کے ذریعہ سننے کا انتظام جاری ہوا اور اس وقت پہلے صرف گوجرانوالہ شہر میں ڈش پر خطبہ دیکھنے اور سننے کا انتظام ہوا تو اباجان ڈھونیکی سے ایک بس پر احمدی اور غیر احمدی احباب کو اپنے کرایہ پر لے کر جاتے۔ پھر جب کچھ عرصہ گزرنے کے بعد بیت احمدیہ وزیر آباد میں ڈش انٹینا نصب ہوا تو گاؤں کے زیادہ سے زیادہ احمدی احباب اور بچوں اور عورتوں کو ویگن پر وزیر آباد خطبہ دکھانے کے لئے لے کر جاتے پھر کچھ عرصہ بعد آپ نے اپنے گھر ڈھونیکی میں اپنا ذاتی ڈش انٹینا لگوا لیا تو ہر خطبہ جمعہ کے موقع پر درجنوں غیر از جماعت احباب کو حضور کا خطبہ دیکھنے کی دعوت دیتے۔ خطبہ پر احمدی احباب کی نسبت غیر احمدی احباب کی تعداد زیادہ ہوتی تھی۔ آپ نے اپنے گھر سے ملحقہ ایک کنال پلاٹ جگہ خریدی جس میں آپ نے دو کمرے ایک برآمدہ بنوایا تاکہ نماز جمعہ احسن طریقہ سے ادا کی جا سکے کیونکہ ہمیں بیت الذکر بنانے کی اجازت نہیں تھی۔

تعمیر بیت الذکر کا شوق اور جذبہ

1981ء میں ہمارے گاؤں کے قریب محترم میاں غلام احمد صاحب (اس وقت امیر ضلع) کی رائس ملز میں خدام الاحمدیہ کا سالانہ ضلعی اجتماع ہوا۔ اس میں مولانا عبدالمالک خاں صاحب بھی خطاب کے لئے تشریف لائے۔ مولانا صاحب نے ہمارے گاؤں کے متعلق تفصیل معلوم کی تو مولانا صاحب کو بتایا گیا کہ ہمارا گاؤں چار حصوں پر مشتمل ہے اور گاؤں کا جو حصہ ریلوے لائن کے ساتھ ہے اس میں جماعت کے سات گھر ہیں اور تین گھر گاؤں کے مغرب میں پچھلے حصہ میں ہیں۔ پھر مولانا نے جماعت احمدیہ کی بیت کے متعلق پوچھا تو بتایا گیا کہ یہاں بیت الذکر نہیں ہے۔ مولانا صاحب نے اس بات پر زور سے توجہ دلائی کہ گاؤں میں جماعت کی ایک بیت الذکر ضرور ہونی چاہئے۔ ابا جان نے فوراً حامی بھرلی۔ اور کہا کہ میں بیت الذکر بناؤں گا۔ ان دنوں ابا جان نے سڑک پر ایک کنال پلاٹ اپنے کلینک کے لئے خریدا ہوا تھا۔ اور کلینک بنوا رہے تھے۔ آپ نے پلاٹ کا آدھا حصہ جو سڑک کے ساتھ واقع تھا بیت الذکر کے لئے وقف کر دیا۔

کچھ عرصہ بعد آپ نے بیت الذکر کی تعمیر کا کام شروع کیا تو جلوس آگیا۔ اللہ نے مدد فرمائی اچانک پولیس آگئی۔ تاہم بیت الذکر کی تعمیر رک گئی۔ اس وقت ہمارے گھریلو حالات اچھے نہیں تھے بہت غربت تھی۔ کلینک بھی کوئی خاص نہیں چلتا تھا۔ پھر بھی مخالف لوگوں نے راستہ پر لوگوں کو روکنا شروع کر دیا۔ جو تقریباً ایک سال تک مریضوں کو کلینک پر آنے سے روکتے رہے ہمارے خلاف بائیکاٹ تھا۔ ایک دفعہ گاؤں کے سخت مخالف کی بیوی بہت بیمار ہو گئی اور وہ کہیں سے بھی ٹھیک نہ ہوئی باوجود بہت علاج کروانے کے تو وہ ابا جان کو اپنے گھر لے گیا۔ اور کہا کہ میری بیوی کو دوا دیں۔ دوا دینے سے اس کی بیوی بالکل ٹھیک ہو گئی۔ اس کے بعد پھر بہت مریض آنے شروع ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دواخانہ میں اتنی برکت دی کلینک خوب چلا۔ خدا تعالیٰ نے ہم پر بے حد فضل کیا اللہ کی سب نعمتیں ہمارے گھر میں موجود ہیں۔ ایک بہت بڑا گھر بنایا یہ اللہ کا فضل ہے۔

غریبوں کی امداد

ابا جان خدمت خلق کا بہت جذبہ رکھتے تھے۔ غریبوں کا بہت خیال رکھتے اور حاجت مندوں کی حاجت روائی کی کوشش کرتے۔ کسی بھی غریب لڑکی کی شادی پر اس کی مالی مدد کرتے۔

مارچ 1988ء میں جب میری شادی ہوئی تو میرے ولیمہ والے دن ہمارے محلے میں ایک غریب انسان کی بیٹی کی بھی شادی تھی۔ اور وہ غیر احمدیوں کے امام کی بیٹی تھی۔ بارات میرپور آزاد کشمیر سے آنی تھی۔ جب شادی کے دن مقرر ہونے لگے تو مولوی صاحب نے ابا جان کو بھی بلایا ہوا تھا۔ لڑکے والوں نے زیادہ مہمان لانے کے لئے کہا تو مولوی صاحب نے کہا وہ زیادہ کھانے کا انتظام نہیں کر سکتے۔ جب اس بات پر تلخی ہونے لگی تو ابا جان نے کہا کہ میرے بیٹے کی بھی شادی ہے آپ ولیمہ والے دن بارات لے آئیں اور ساری بارات کو جتنی بھی ہو کھانا میں دوں گا لہٰذا وہ بارات میرے ولیمہ کے دن آئی اور بارات کو کھانا ابا جان نے پیش کیا۔ قربانی سے کچھ عرصہ قبل آپ نے پانچ ہزار روپیہ ایک غریب کو بطور مدد کے دیا۔

ابا جان خدمت کے جذبہ سے سرشار تھے۔ محلے میں اگر کوئی فوت ہو جاتا تو آپ ان کے تمام مہمانوں کے کھانے کا انتظام خود کرتے۔

گاؤں کے بہت سے رفاہی کاموں میں ابا جان نے خوب حصہ لیا۔ بجلی لگوانے میں بہت کام کیا پھر گاؤں کی گلیوں میں سولنگ لگوانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور گاؤں میں اگر کہیں راستہ خراب ہو تا تو اس میں مٹی بھی ڈلواتے۔

ایک مرتبہ گاؤں میں غیر از جماعت لوگوں کی مسجد کی نالی کا جھگڑا پیدا ہوا تو آپ نے اس جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے اپنے پاس سے وہ نالی بنوا دی جو قریباً 200 میٹر ہے۔

دیانت داری

ابا جان کسی کا ناحق مال نہیں لیتے تھے اور نہ ہی ناحق مال کسی کو دلوانے کے حق میں تھے۔ ایک مرتبہ ہمارے گاؤں کے قریب سے سیلاب گزرا تھا۔ سیلاب کا پانی گاؤں کے اندر نہیں آیا بلکہ قریب سے گزر گیا اس طرح ہمارے گاؤں کا کوئی نقصان نہیں ہوا تھا۔ ان دنوں سردار عبدالقیوم صاحب جو آزاد کشمیر کے صدر تھے ہمارے گاؤں میں سیلاب زدگان کی مدد کرنے کے لئے آئے کیونکہ ابا جان کا تعلق بھی کشمیر سے تھا۔ سردار عبدالقیوم خان صاحب ہمارے گھر میں آکر ٹھہرے اور ابا جان کو سیلاب سے متاثر لوگوں کے لئے امداد کی پیشکش کی۔ ابا جان نے سردار عبدالقیوم خاں صاحب کو کہا چونکہ سیلاب ہمارے گاؤں میں نہیں آیا اور قریب سے گزر گیا ہمارا کوئی نقصان نہیں ہوا اس لئے ہمیں گاؤں والوں کو کسی امداد کی ضرورت نہیں۔ بعض گاؤں کے لوگوں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب امداد لینی چاہئے تھی۔ لیکن ابا جان ایسے آدمی نہ تھے۔

مرکز سے عقیدت

ابا جان جماعت احمدیہ کے مربیان کرام اور دیگر مرکز سے آنے والے مہمانوں کی بہت عزت کرتے تھے۔ بہت زیادہ خیال رکھتے اور انہیں رات اپنے ہاں قیام کی دعوت دیتے۔ جماعت کا کوئی عہدیدار بھی کوئی جماعتی کام کہتا تو اس پر فوراً عمل درآمد کرتے۔ کوئی بھی چندہ کی مالی تحریک ہوتی اس میں حیثیت کے مطابق بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ اور اپنا وعدہ جلد از جلد ادا کرنے

باقی صفحہ 6 پر

رپورٹ: محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب

ترکی میں زلزلہ سے متاثرین کی امداد کے لئے

جماعت احمدیہ جرمنی کی خدمات

17- اگست 99ء کی صبح کو شہر استنبول کے گردونواح کے علاقے ایک قیامت خیز زلزلہ سے لرز اٹھے کیونکہ یہ زلزلہ 7.8 کی شدت کے ساتھ آیا جس سے وہاں کی زمین زیر وزبر ہوئی عمارتیں تہ و بالا ہو گئیں۔ تقریباً 15- ہزار انسان ایک ہی جھٹکے میں لقمۂ اجل بن گئے اور ابھی تک لاکھوں من بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔

19- اگست 99ء کی صبح کو خاکسار اور مکرم کاشف عظیم عارف صاحب Humanity First کی جانب سے بذریعہ ہوائی جہاز استنبول پہنچے۔ شام کو مکرم محمد احمد راشد (مربی سلسلہ) ان کی اہلیہ اور مقامی احمدی احباب کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ حالات کا جائزہ لیا۔ ترکش ٹی وی اور ریڈیو اور اخبارات پکار پکار کر لوگوں کو مدد کے لئے دعوت دے رہے تھے۔ تمام دنیا کے اکثر ممالک سے امدادی وفود آنے لگے۔ ہم بلدیہ استنبول کے نائب میئر سے ملے کہ وہ ہماری اس سلسلہ میں کیا مدد اور راہنمائی کر سکتے ہیں۔ ان سے میٹنگ کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ استنبول سے 150 میل دور Adapazar شہر میں (جس میں زلزلہ نے سب سے زیادہ تباہی مچائی تھی) جا کر موقع پر لوگوں کی ضروریات کا جائزہ لیا جائے۔ اس کام کے لئے مقامی ترکی لڑکے لڑکیوں کی ایک ٹیم تیار کی گئی جنکی تعداد 40-35 تھی۔ پھر ایک بس' دو وین اور ایک کار کا بندوبست کیا گیا۔ ٹیم کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک حصہ استنبول شہر میں چیزوں کی خریداری کرتا اور رات کو ان چیزوں کو پیک کرتا اور پھر زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں بھجوا دیتا پھر متاثرہ علاقے میں دوسری ٹیم کے افراد گھر گھر جا کر عوام کی ضروریات معلوم کر کے ان کو روزمرہ استعمال کی اشیاء پہنچاتے۔ ان اشیاء میں چاول' چینی' چائے' کافی' سوئی دھاگہ' شیو کا سامان' صابن' بچوں کی پیمپر' کپڑے دھونے کا پاؤڈر' خیموں کا سامان' مردانہ و زنانہ کپڑے' روزمرہ استعمال ہونے والی ادویات' زیتون' پنیر' بچوں کے لئے ٹافیاں وغیرہ شامل تھیں۔ ہماری ٹیم نے کام کرنے کے لئے ایک مالٹا رنگ کی ٹی شرٹ بنوائی جس کے اگلے حصہ پر Humanity First Germany لکھا ہوا تھا جبکہ شرٹ کی دوسری جانب یہی الفاظ ترکی زبان میں لکھے تھے۔ اسی طرح کے بڑے بڑے بینرز ہماری بس' وین اور کار پر آویزاں تھے۔ لوگ ہم سے اکثر آکر پوچھتے کہ تم کون لوگ ہو جو روزانہ ہماری مدد کے لئے آتے ہو۔ جذبات میں آکر وہ دعائیں دیتے گلے بھی لگاتے اور آنسو بھی بہاتے۔ یہ کام صبح نو بجے سے شام نو بجے تک جاری رہتا اور گیارہ بجے کے قریب رضاکار اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے۔ کچھ دنوں بعد ہمارے ساتھ مکرم مغفور احمد صاحب اور مکرم عقیل احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب ہومیوپیتھی ادویات کے ساتھ پہنچے۔ ان کے پہنچنے پر شہر میں لاؤڈ سپیکر پر اعلان کروا دیا گیا کہ ڈاکٹر صاحب تشریف لائے ہیں جو مریض دوائیں لینا چاہیں وہ آجائیں۔ اس مقصد کے لئے ہماری ٹیم کو پرائمری سکول میں ایک کمرہ دے دیا گیا جہاں ڈاکٹر صاحب مریضوں کو چیک کر کے ادویات دیتے اور خاکسار ترجمانی کا فریضہ سرانجام دیتا رہا۔ اس سارے عرصہ کے دوران حکومت کی طرف سے ہمارے لئے بہت سی روکیں پیدا ہوئیں لیکن خدا نے اپنے فضل سے سب کو دور کر دیا۔ عرصہ زیر رپورٹ کے دوران تقریباً دس ہزار افراد تک ضروری سامان پہنچایا گیا۔

دورہ کے آخری مرحلہ پر ہیومنٹی فرسٹ جرمنی کے صدر بھی استنبول پہنچے اور ان کو تمام سرگرمیوں سے مطلع کیا گیا۔ وہ شہر جو زلزلہ سے زیر وزبر ہو گئے تھے وہ ایک عجیب دہشتناک منظر پیش کر رہے تھے جیسے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔

وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصر بریں
پست ہو جائیں گے جیسے پست ہو اک جائے غار
ایک ہی گردش سے گھر ہو جائیں گے مٹی کا ڈھیر
جس قدر جانیں تلف ہونگی نہیں ان کا شمار

لوگوں نے بتایا کہ رات کے تین بجے تھے۔ آسمان اور زمین سے ایک بھیانک آواز اٹھی جس کو قرآن مجید نے "صیحۃ" کے لفظ سے یاد فرمایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی زمین پھٹنے لگی اور دس دس منزلہ عمارتیں زمین کے اندر دھنسنے لگیں۔ ہم نے سمجھا قیامت آرہی ہے۔ ہر طرف چیخ و پکار آہ و بکا ایسی تھی جسے سن کر کلیجہ پھٹنے لگا۔ اس خوفناک آواز کے ساتھ بے شمار عورتوں کے حمل گر گئے۔ لوگ بے ہوش ہو گئے۔

یہ مناظر ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھے بہت سے بچے بچ گئے ہیں جن کے ماں باپ زمین میں دھنس کر موت کی آغوش میں چلے گئے ہیں۔ بعض نوجوان عورتیں زندہ بچ گئیں ان کے لخت جگر اور ان کے خاوند ان کی آنکھوں کے سامنے لاکھوں من ملبہ کے نیچے آگئے میں نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو مٹی کے ڈھیر پر بیٹھا نوحہ کناں تھا اس نے بتایا کہ اس کے گھر کے چھ افراد لقمۂ اجل بن گئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔

(اخبار احمدیہ جرمنی۔ اکتوبر تا دسمبر 99ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32557 میں شاہد حسین ولد اختر علی قوم ملک طور پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت 1984ء ساکن احمد ہاؤس مسلم کالونی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شاہد حسین احمد ہاؤس مسلم کالونی رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر2 سلیم اختر ہاسٹل روڈ رحیم یار خان۔

مسل نمبر 32558 میں ارشد محمود ولد اختر علی صاحب قوم ملک طور پیشہ راجگیری عمر 26 سال بیعت 1984ء ساکن مسلم کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج تاریخ 99-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ارشد محمود مسلم کالونی احمد ہاؤس رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 اختر علی مسلم کالونی احمد ہاؤس رحیم یار خان۔

مسل نمبر 32559 میں زاہد محمود ولد اختر علی قوم ملک طور پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد ہاؤس مسلم کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد زاہد محمود احمد ہاؤس مسلم کالونی رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 خادم حسین وصیت نمبر 16665۔

مسل نمبر 32560 میں اظہر احمد ولد خادم حسین صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اظہر احمد مسلم کالونی رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 شاہد حسین مسلم کالونی رحیم یار خان۔

مسل نمبر 32561 میں عبدالواسع ولد عبدالباری صاحب قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن رحیم یار خان شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع نیازی کالونی رحیم یار خان مالیتی -/50000 روپے۔ اور سرمایہ دکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالواسع سیٹلائٹ ٹاؤن رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32562 میں سلیم اختر ولد حنیف احمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/720 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سلیم اختر ساکن دھوپ سڑی ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 خادم حسین وصیت نمبر 16665۔

بقیہ صفحہ 3

سے ہو گا۔

(نور الحق حصہ دوم روحانی خزائن جلد نمبر 8 ص 252)

جس نے خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کو وقف کر دیا وہ شہید ہو چکا پس اس صورت میں ہمارے نبی ﷺ اول الشہداء ہیں۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد نمبر 21 ص 390)

ایک کشف

جس خدا نے بعض افراد اس جماعت کو یہ توفیق دی کہ نہ صرف مال بلکہ جان بھی اس راہ میں قربان کر گئے اس خدا کا صریح منشاء معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت سے ایسے افراد اس جماعت میں پیدا کرے جو صاحبزادہ مولوی عبداللطیف کی روح رکھتے ہوں اور ان کی روحانیت کا ایک نیا پودہ ہوں جیسا کہ میں نے کشفی حالت میں واقعہ (قربانی) مولوی صاحب موصوف کے قریب دیکھا کہ ہمارے باغ میں سے ایک بلند شاخ سرو کی کاٹی گئی اور میں نے کہا کہ اس شاخ کو زمین میں دوبارہ نصب کر دو تا وہ بڑھے اور پھولے سو میں نے اس کی یہی تعبیر کی کہ خدا تعالیٰ بہت سے ان کے قائم مقام پیدا کر دے گا۔ سو میں یقین رکھتا ہوں کہ کسی وقت میرے اس کشف کی تعبیر ظاہر ہو جائے گی۔

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 ص 72-71)

شہید کی تمنا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو بندہ مرجائے اور اللہ کے پاس اس کی کچھ بھی نیکی جمع ہو وہ پھر دنیا میں آنا پسند نہیں کرتا گو اس کو ساری دنیا اور جو اس میں ہے سب کچھ مل جائے مگر شہید پھر دنیا میں آنا چاہتا ہے کیونکہ وہ شہادت کا ثواب دیکھ کر چاہتا ہے پھر دنیا میں آئے اور وہ دوبارہ اللہ کی راہ میں مارا جائے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب حور العین)

تمنائے شہادت

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کرتے تھے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر مسلمانوں کے دلوں میں اس سے رنج نہ ہوتا کہ میں ان کو چھوڑ کر جہاد کے لئے نکل جاؤں اور میرے پاس اتنی سواریاں نہیں ہیں کہ سب کو ساتھ لے کر جاؤں تو میں ہر ٹکڑی کے ساتھ نکلتا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے جاتی ہے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب تمنی الشہادۃ)

خون کی مہک

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا اس پروردگار کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اللہ کی راہ میں جو زخمی ہوا اور اللہ خوب جانتا ہے کون اس کی راہ میں زخمی ہوتا ہے وہ قیامت کے دن اسی طرح زخمی آئے گا۔ رنگ تو خون کا رنگ ہو گا اور خوشبو مشک کی سی ہو گی۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب من یجرح فی سبیل اللہ)

بقیہ صفحہ 5

کی کوشش کرتے۔ جب بھی کوئی جماعتی جلسہ یا خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہوتا جس میں مرکز سے نمائندگان تشریف لاتے۔ وہ مہمان رات ہمارے گھر قیام کرتے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے ہمارا گھر جماعتی سنٹر کی حیثیت رکھتا ہے۔

ابا جان کے متعلق بہت زیادہ لکھا جا سکتا ہے۔ لیکن مختصر کرتے ہوئے عرض ہے۔ کہ ابا جان ایک ہردلعزیز انسان تھے۔ ابا جان کو غیر از جماعت احباب بھی اور احمدی احباب بھی نمونہ کے طور پر ان کی ذات کو پیش کرتے تھے۔ ابا جان اپنے عزیزوں اور غیروں میں سب سے محبت کرنے والے وجود تھے۔ آخر پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ابا جان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ان کی قربانی کو دین کے لئے قبول فرمائے اور ان کے خون کے قطرے قطرے کی آبیاری کرے۔ اور ان کے خون کے بدلہ میں ہم پسماندگان اور جماعت احمدیہ کو بے شمار فضل عطا فرمائے۔ اور ہمارے گاؤں کے لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔ (آمین)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم مولانا محمد دین صاحب مربی سلسلہ تحریر فرماتے ہیں کہ
خاکسار چند ماہ سے خرابی جگر کی وجہ سے شدید بیمار چلا آ رہا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہا ہوں۔ خدا تعالیٰ نے معجزانہ زندگی عطا فرمائی ہے۔ تمام احباب جنہوں نے دعاؤں میں یاد رکھا ان کا بہت شکریہ۔ ابھی پچھلے ہفتے ہمارے ڈاکٹروں کی ہدایت پر شیخ زید ہسپتال سے انڈو سکوپی کروا کے آیا ہوں۔ گو طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ معجزانہ شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

○ مکرم عبدالستار اقبال صاحب معلم وقف جدید کا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمائے

○ مکرم محمد عبدالمالک صاحب (نیشنل بینک جھنگ) بعارضہ قلب بیمار رہتے ہیں۔ آپریشن متوقع ہے۔ موصوف کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

پنشنران صدر انجمن احمدیہ متوجہ ہوں

○ براہ کرم جملہ پنشنران صدر انجمن احمدیہ اپنے موجودہ پتہ سے دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو جلد از جلد مطلع فرماویں۔

(دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ عزیزہ عائشہ ظفر صاحبہ بنت مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم طارق حیدر صاحب ابن مکرم محمد شفیق قیصر صاحب مرحوم بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر مورخہ 18۔ فروری 2000ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع نے پڑھایا۔ عزیزہ عائشہ قریشی عبدالحق صاحب مرحوم ہیڈ ماسٹر کی پوتی اور قریشی مولوی عبیداللہ صاحب مرحوم آف فیصل آباد کی پڑپوتی ہے۔ اس طرح مکرم خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم ہوم سیکرٹری جموں کشمیر ریاست کی نواسی اور خلیفہ نورالدین صاحب جمونی رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی ہے۔ عزیزہ کے ماموں خلیفہ عبدالعزیز صاحب ایڈیشنل امیر کینیڈا ہیں۔
عزیز طارق حیدر صاحب کے والد مکرم محمد شفیق قیصر صاحب مربی سلسلہ تھے۔ دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔

مدرستہ الحفظ برائے طالبات

○ مدرستہ الحفظ میں نیا داخلہ مورخہ 2۔ اپریل بروز اتوار ہوگا۔ وقت 9 بجے صبح مہمان خانہ (بیرکس) خواتین میں۔ داخلہ کے لئے انٹرویو لیا جائے گا۔ طالبہ کو قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا آتا ہو۔ صحت اچھی ہو۔ نظر اچھی ہو۔ طالبہ کو ذاتی طور پر کلام اللہ حفظ کرنے کا شوق ہو۔ والدین بچی کے ساتھ محنت کرنے والے ہوں خصوصاً والدہ توجہ دینے والی ہو۔ نیز طالبہ پانچویں جماعت بہت اچھے نمبر لے کر کامیاب ہو۔

نوٹ:۔ اس ادارے میں ہوسٹل کا انتظام نہیں ہے۔ ربوہ سے باہر کی طالبات کے والدین ذاتی طور پر رہائش کا تسلی بخش انتظام کرنے کی صورت میں ہی داخلہ دلوا سکتے ہیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی۔ ربوہ)

تقریب رخصتانہ

○ عزیز مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب آئی سی ایم اے ابن مکرم ملک محمد سلیم شاہد صاحب لاہور کا نکاح بیت المبارک ربوہ میں مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے 15۔ نومبر 99ء کو عزیزہ محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں مجوکہ صاحبہ بنت مکرم ملک محمد نادر خاں مجوکہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ سے پڑھایا۔ 16۔ جنوری 2000ء کو رخصتانہ کی تقریب ایوان محمود ربوہ کے لان میں ہوئی تلاوت و نظم کے بعد دعا مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کرائی۔ اسی روز شام کو بارات واپس لاہور پہنچی اور اگلے روز ولیمہ کی تقریب ٹاؤن شپ لاہور میں منعقد کی گئی۔
احباب سے رشتے کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ثناء اللہ صاحب بابت ترکہ مکرم غلام محمد صاحب)
مکرم ثناء اللہ صاحب ابن مکرم مولوی غلام محمد صاحب آف دم سم بلتستان (سابق معلم اصلاح وارشاد) نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 310-9374/7 خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ -/18039/80 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم ان کے جملہ ورثاء کے نام منتقل کر دی جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔
1۔ محترمہ مریم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ثناء اللہ صاحب (پسر)
3۔ محترمہ خدیجہ صاحبہ (دختر)
بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی پارلیمنٹ میں شدید ہنگامے

شدید ہنگاموں کے باعث بھارتی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے اجلاس ملتوی کرنے پڑے ہنگامہ اپوزیشن کے احتجاج پر شروع ہوا۔ یہ ارکان سرکاری ملازمین کے آر ایس ایس کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت کے خلاف تحریک التواء پر بحث چاہتے تھے۔ یاد رہے کہ آر ایس ایس یعنی راشٹریہ سیوک سنگھ نامی تنظیم ایک فرقہ پرست اور انتہا پسند ہندو تنظیم ہے جو حکمران بی جے پی کی حلیف ہے۔ جب یہ ہنگامہ ہوا اس وقت اجلاس کی کارروائی دیکھنے کے لئے مراکش کا پارلیمانی وفد بھی ایوان میں موجود تھا۔ اپوزیشن کی قائد سونیا گاندھی نے اجلاس سے قبل دھرنا بھی دیا۔

انڈونیشیا میں تودہ گرنے سے 33 ہلاک

انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ سے 250 کلومیٹر دور جاوا میں شدید بارشوں کے باعث پہاڑی سڑک ٹوٹ کر گاؤں پر آ گری۔ امدادی کارکن صرف 7۔ افراد کی لاشیں نکالنے میں کامیاب ہو سکے۔ دوبارہ شروع ہونے والی شدید بارشوں کے باعث دیہات کے اردگرد دیگر پہاڑیوں نے بھی سرکنا شروع کر دیا۔ امدادی کارکن لاشوں کی تلاش چھوڑ کر علاقے سے نکل گئے۔

چیچنیا کے آخری قصبے کے گرد روسی گھیرا

چیچنیا کے آخری آزاد قصبے شتوئی کے گرد روسی فوج نے گھیرا تنگ کرنا شروع کر دیا ہے۔ تقریباً 3 ہزار مجاہدین گروزنی سے 50 کلومیٹر دور واقع اس قصبے پر کنٹرول برقرار رکھنے کی آخری جدوجہد کر رہے ہیں۔ روسی جرنیل نے بتایا ہے کہ شتوئی پہاڑی علاقوں کے لئے اہم گزرگاہ ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ لڑائی کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا کوئی جواز نہیں برطانوی عوام چیچن قوم کے مصائب کی تصاویر دیکھ کر پریشان ہیں۔ روس اپنا رویہ بدلے۔

چین کی پاکستان اور بھارت کو نصیحت

پاکستان اور بھارت کو ایٹمی پروگرام ترک کرنا ہوگا۔ امریکی صدر کے دورہ جنوبی ایشیا سے خطے میں امن اور استحکام کو فروغ ملے گا۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ دونوں ہمسایہ ممالک کو ایٹمی اسلحے کی دوڑ ترک کر دینا چاہئے۔

بھارتی طیارہ اغوا کرنے کی سازش

تھائی لینڈ کے ایک شہر ایزوں کے ہوائی اڈے پر بھارتی طیارہ اغوا کرنے کی کوشش کرنے والا ایک بھارتی شخص جس کا تعلق میزورام سے ہے گرفتار کر لیا گیا اس نے اعتراف کیا کہ وہ طیارہ اغوا کر کے بنکاک میں گرفتار شدہ ساتھیوں کو چھڑانا چاہتا تھا۔ یہ محض بھارتی ائرلائن کا طیارہ اغوا کرنا چاہتا تھا۔

چیچنیا کے جانبازوں نے تین ہیلی کاپٹر گرا لئے

جانبازوں نے جو آجکل روس کے ساتھ زندگی اور موت کی جنگ میں مصروف ہیں۔ روس کے تین ہیلی کاپٹر مار گرائے۔ 70 روسی فوجی ہلاک اور 4 آرمڈ گاڑیاں بھی تباہ کر دیں۔ چیچن مجاہدین کے گرائے گئے ایک ہیلی کاپٹر میں روسی فوج کے کمانڈوز سوار تھے تمام روسی کمانڈوز ہلاک ہو گئے۔ کھال کیلوئے کے علاقے میں 2۔ ایم آئی ہیلی کاپٹر تباہ کر دیئے گئے۔ اسی کرت نامی شہر میں جانبازوں نے ایک ملٹی راکٹ سسٹم پر قبضہ کر لیا۔ شاتوت میں شدید جنگ جاری ہے۔ روسی طیاروں نے 125 سے زائد بار حملے کئے۔

تائیوان کی فوجی طاقت میں اضافے کا عندیہ

امریکہ نے تائیوان کی فوجی طاقت میں اضافے کا عندیہ دے دیا ہے۔ چین کی طرف سے کسی بھی ممکنہ جارحیت کی کوشش کے مقابلے کے لئے تائیوان کو اضافی اسلحہ فروخت کیا جائے گا۔ امریکہ نے کہا ہے کہ تائیوان کو طاقت کے بل پر اپنے ساتھ ملانے کے بیان پر تشویش ہے۔ تائیوان کی مکمل سپورٹ کی جائے گی۔

نائیجیریا کے فسادات 150 ہلاک

نائیجیریا کے شہر کادونا میں اسلامی شریعت کے نفاذ کے خلاف عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان ہونے والی جھڑپوں کے دوران ہلاک شدگان کی تعداد 150 سے تجاوز کر گئی ہے۔ سڑکوں پر لاشیں بکھری پڑی ہیں۔ ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے ہیں۔ مشتعل عیسائیوں نے کئی مسلمانوں کو زندہ جلا دیا۔

امریکہ تائیوان کے مسئلے کو ہوا دے رہا ہے

چین نے الزام لگایا ہے کہ امریکہ چین تائیوان تنازعے میں تناؤ پیدا کر رہا ہے۔ تائیوان کو اضافی اسلحے کی فراہمی سے اس علاقے میں جنگ کی سی صورت حال پیدا کر رہا ہے۔ امریکہ کی تشویش بلاجواز ہے۔ امریکی احتجاج ہمارے داخلی معاملات میں کھلی مداخلت ہے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 25 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 26 فروری۔ غروب آفتاب۔ 6-06
اتوار 27 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-15
اتوار 27 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-36

ٹیکس فوج وصول کرے گی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ آئندہ سے ٹیکس فوج وصول کرے گی۔ قومی سلامتی کونسل کو بلدیاتی الیکشن کا پروگرام پیش کر دیا گیا ہے۔ سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو نے معیشت کی بحالی کے متعلق اپنی حکمت عملی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ٹیکسوں کی تعداد میں کمی مگر دائرہ کار میں اضافہ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ احتساب کے لئے بھی فوج سے مدد لی جائے گی۔ دورہ بلوچستان کے دوران سبی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ایٹمی قوت ہیں مگر ہمیں ابھی منظم معاشرہ بننا ہے تاکہ دنیا ہمیں پسماندہ ملک نہ کہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسلحہ کی نمائش پر پابندی سے امن وامان کی صورت حال مزید بہتر ہوگی۔

بلدیاتی انتخابات کیلئے شیڈول

بلدیاتی انتخابات کے لئے شیڈول کا اعلان 23 مارچ کو کئے جانے کی توقع ہے۔ بلدیاتی انتخابات نومبر کے لگ بھگ ہونے کی امید ہے۔

ہیلری کلنٹن کی توقع

امریکی صدر بل کلنٹن کی اہلیہ ہیلری کلنٹن نے توقع ظاہر کی ہے کہ صدر کلنٹن پاکستان کا دورہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کا یہ کہنا درست ہے کہ کشمیر کرہ ارض پر سب سے خطرناک جگہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ تو کیا دنیا کے کسی بھی ملک کو طالبان حکومت کو تسلیم نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں بہت کچھ جاننے کی ضرورت ہے۔ تاکہ روایتی امریکہ مخالف جذبات سے نجات حاصل کی جاسکے۔

جیل سے نواز شریف کے نوٹس چوری

طیارہ سازش کیس میں وکلائے صفائی نے بتایا ہے کہ جیل سے نواز شریف کے اہم نوٹس چوری ہو گئے ہیں۔ سابق وزیر اعظم اور ان کے ساتھی دفعہ 342 کے تحت اپنے بیانات کی تیاری کے لئے نوٹس لکھ رہے تھے جب وہ بیرکوں سے عدالت میں آئے تو ان کے سامان کی تلاشی لی گئی۔ وکیل صفائی نے کہا کہ نوٹس وہاں پہنچ چکے ہیں جہاں نہیں پہنچنے چاہئیں تھے۔ چوری کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔

پیر بنیامین گرفتار

نواز حکومت کے پنجاب کے سابق وزیر پیر بنیامین رضوی کو تحریک نجات کے دور کے ایک مقدمے میں گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر پہنچا دیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ چار برس پیشتر درج ہوا تھا۔

امریکی صدر پہلے بھارت پھر پاکستان آئیں گے

ایک بھارتی اخبار کی اطلاع کے مطابق امریکی صدر جنوبی ایشیا کے دورے میں پہلے بھارت جائیں گے پھر پاکستان آئیں گے۔ صدر کلنٹن کا وفد 3 طیاروں میں نئی دہلی پہنچے گا امریکی قافلے میں 750 سے 1500۔افراد شامل ہونے کی توقع ہے۔ امریکی سفیر ولیم بی میلام نے میڈیا کے مشیر جاوید جبار سے ملاقات کے دوران کلنٹن کے دورے پر تبادلہ خیال کیا۔

امریکی سیکرٹ سروس کے خدشات

امریکی سیکرٹ سروس نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ پاکستان میں صدر کلنٹن کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے کیونکہ پاکستانی سیکیورٹی فورسز میں امریکہ مخالف افراد داخل ہو چکے ہیں۔ جو صدر کے راستوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں یہ عناصر پاکستان میں کلنٹن کے زیر استعمال ائرپورٹ پر بھی حملہ کر سکتے ہیں۔

عالمی عدالت سماعت کرے گی

عالمی عدالت انصاف پاکستان کے اٹلانٹک طیارے کی بھارت کے ہاتھوں تباہی کے کیس کی 3۔اپریل سے سماعت کرے گی۔ پاکستان نے شہید ہو جانے والے عملے کے 16۔ارکان کے خاندانوں کو معاوضہ دینے کے لئے بھارت سے 6 کروڑ 20 لاکھ ڈالر ہرجانہ طلب کر رکھا ہے۔ عدالت اپنے دائرہ سماعت کا بھی جائزہ لے گی۔

بھارتی دھمکیاں پریشان نہیں کرسکتیں

پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن فروغ امن کیلئے آ رہے ہیں تو پاکستان سمیت مقبوضہ کشمیر بھی جائیں۔ پاکستان پر امریکہ کا کوئی دباؤ نہیں۔ بھارتی دھمکیاں ہمیں پریشان نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ مانیٹرنگ سسٹم کا مقصد فوج کو ہر جگہ ٹھونسنا نہیں۔ بلکہ اداروں کی اصلاح ہے۔

ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا

گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس کے اجلاس منعقدہ اسلام آباد میں کہا گیا ہے کہ آئین میں ترمیم سے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ آئین میں ترمیم کا اختیار صرف قانون ساز اسمبلی کو ہے۔ بلدیاتی انتخابات کا مطلب جمہوریت کی بحالی نہیں اور نہ ہی انہیں قبول کریں گے۔ جی ڈی اے نے الزام لگایا کہ سیاست میں کرپشن فوج کے آنے کے بعد شروع ہوئی۔ مالی اور انتظامی اعتبار سے خودمختار الیکشن کمیشن تشکیل دیا جائے۔ نیب کے تحت گرفتار افراد سے جیلوں میں غیر انسانی سلوک کیا جا رہا ہے۔

کانسٹیبلری کے مشتعل کارکنوں کی فائرنگ

میاں چنوں سے فیصل آباد جانے والی ویگن کو تھانہ سمندری کے قریب کانسٹیبلری کے اہلکار نے اچانک روکنے کی کوشش کی مگر فاصلہ کم ہونے کی وجہ سے ویگن فوری نہ رک سکی ویگن کی سائیڈ لگنے سے کانسٹیبلری کا اہلکار معمولی زخمی ہوا تو اس کے ساتھیوں نے مشتعل ہو کر ویگن پر فائرنگ شروع کر دی 5 مسافر زخمی ہو گئے۔

جی ایس ٹی کے نفاذ کا فیصلہ اٹل ہے

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک کی معاشی حالت خراب ہے۔ جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ کا فیصلہ اٹل ہے۔ کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ ٹیکس دہندگان کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ بیرونی قرضوں سے نجات حاصل کرنا ہوگی۔

بند کمرے کی سماعت پر فیصلہ محفوظ

رحمت حسین جعفری پر مشتمل انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت میں نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کا بند کمرے میں بیان لینے کے متعلق درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا گیا ہے۔ فاضل جج نے دونوں فریقین کے دلائل کی سماعت کی اور کہا کہ سماعت کے دوران ملکی سالمیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ ملزمان سیاسی فوائد کی خاطر ملکی مفاد کے خلاف بیانات دے سکتے ہیں۔ وکیل صفائی نے کہا کہ اظہار رائے کی آزادی کے بغیر انصاف ممکن نہیں۔

کیس کی کارروائی معطل ہونے کا امکان

سپریم کورٹ میں طیارہ کیس کے صفائی کے وکلاء موجودہ حکومت کے قانونی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی بھی پیروی کریں گے لہٰذا ان کے لئے طیارہ کیس میں حاضر ہونا ممکن نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ طیارہ کیس کے اگلے مرحلے کی سماعت سے پہلے تیاری کے لئے بھی کچھ وقت درکار ہے۔ دریں حالات طیارہ کیس کی کارروائی کئی دنوں تک ملتوی رہنے کا امکان ہے۔

نئے آئینی حکم کی تیاری

ایک خبر کے مطابق ایک ایسے نئے آئینی حکم کی تیاری کی جا رہی ہے جس کے تحت چیف ایگزیکٹو کسی بھی جج کو وجہ بتائے بغیر فارغ کر سکیں گے۔

مزید 9 سینیٹروں کی حمایت

امریکی صدر کلنٹن کی جماعت کے 9 سینیٹروں نے صدر کے دورہ پاکستان کی حمایت کر دی ہے۔

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ ☎04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

گرتے بالوں کو صحت مند اور چمکدار بنائے
رحمان ابٹن
رحمان جنرل سٹور گول بازار
ربوہ فون 04524-995

ہر قسم کے جدید روایتی زیورات کا مرکز
قمر جیولرز
گولبازار ربوہ
پروپرائٹر: میاں قمر لطیف
فون 04524-589

خوشخبری
حضرت حکیم غلام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 15-16-17
تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
منیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ ☎ 04524-213160

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61